بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لِيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى

النور

جماعت احمدیہ امریکہ کا ترجمان

فروری ۱۹۸۵ء

امیر و مبلغ انچارج شیخ مبارک احمد

ادارۂ تحریر امین اللہ سالک
مفتی احمد صادق

جمادی الاوّل 1405 سنہ ہجری قمری تبلیغ 1364 ہش

کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

یہ خبر احباب جماعت کے لئے انتہائی باعث مسرت ہوگی کہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور مدد کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تمام کتب (جو حضور نے اردو، فارسی اور عربی میں تصنیف فرمائی ہیں) اور ملفوظات کا سیٹ جو 46 جلدوں میں طباعت کے آخری مرحلہ پر ہے عنقریب احباب جماعت تک پہنچ جائے گا۔

سب سے پہلے کتب مسیح موعود علیہ السلام کی 23 جلدیں طبع ہو کر پہنچیں گی اور اس کے بعد ملفوظات کی 23 جلدیں۔ پہلی چار جلدیں انشاء اللہ تعالیٰ فروری کے آخر یا مارچ کے شروع تک امریکہ پہنچ جائیں گی اور بقیہ جلدیں یکے بعد دیگرے پہنچتی رہیں گی۔ روحانی خزائن کی ان 46 جلدوں کی قیمت صرف 175/ ڈالر (خرچ ترسیل ڈاک بھی کے علاوہ ہوگا)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دیا ہوا یہ خزانہ ہم سب کے لئے علم و معرفت کا ایک سمندر ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں ہمارے لئے مہیا فرمایا ہے۔ اپنے لئے بھی اور اپنی اولادوں کے لئے یہ سیٹ محفوظ فرمادیں۔ ایک عرصہ سے یہ کتب نایاب تھیں اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے دوبارہ دستیاب ہو رہی ہیں۔

تمام احباب اس سیٹ کو حاصل فرمادیں اور اس چشمہ سے خود بھی اور اپنی اولادوں کو بھی سیراب کریں۔ براہ کرم اس اطلاع کے ملتے ہی براہ راست واشنگٹن بنام 175/ ڈالر کا چیک بحساب فی سیٹ بھجوادیں تاکہ بروقت یہ سیٹ سب گھروں میں پہنچ جائے۔ والسلام

خاکسار شیخ مبارک احمد امیر جماعت احمدیہ امریکہ

تقویٰ کا اعلیٰ معیار یہ ہے کہ ہر احمدی باشرح چندہ ادا کرے باقاعدہ اور باشرح چندہ ادا کرنا رزق اور مال میں خیر و برکت کا موجب ہوتا ہے

The Ahmadiyya Gazette and Annoor are published under the supervision of Maulana Sheikh Mubarak Ahmad, Ameer & Missionary Incharge. U.S.A., for the Ahmadiyya Movement in Islam, Inc., 2141 Leroy Place, N.W., Washington, D.C. 20008. Phone: (202) 232-3737

Printed at the Academy Printers, Rockville, Md., and distributed from Washington, D.C. 20008

Ahmadiyya Movement in Islam, Inc.
2141 Leroy Place, N.W.
Washington, DC 20008

مَیں وہ درخت ہوں جس کو مالکِ حقیقی نے اپنے ہاتھ سے لگایا ہے

اے لوگو! تم یقیناً سمجھ لو کہ میرے ساتھ وہ ہاتھ ہے جو اخیر وقت تک مجھ سے وفا کرے گا

اگر انسانوں میں سے ایک بھی میرے ساتھ نہ ہو تو خُدا کے فرشتے میرے ساتھ ہوں گے،

پس یقیناً سمجھو کہ مَیں نہ بے موسم آیا ہوں اور نہ بے موسم جاؤں گا

ارشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسّلام

"میرے پر ایسی رات کوئی کم گزرتی ہے جس میں مجھے یہ تسلی نہیں دی جاتی کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور میری آسمانی فوجیں تیرے ساتھ ہیں اگرچہ جو لوگ دل کے پاک ہیں مرنے کے بعد خدا کو دیکھیں گے لیکن مجھے اسی کے مونہہ کی قسم ہے کہ مَیں اب بھی اس کو دیکھ رہا ہوں۔ دنیا مجھ کو نہیں پہچانتی لیکن وہ مجھے جانتا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے۔ یہ ان لوگوں کی غلطی ہے اور سراسر بدقسمتی ہے کہ میری تباہی چاہتے ہیں۔ میں وہ درخت ہوں جس کو مالک حقیقی نے اپنے ہاتھ سے لگایا ہے جو شخص مجھے کاٹنا چاہتا ہے اس کا نتیجہ بجز اس کے کچھ نہیں کہ وہ قارون اور یہودا اسکریوطی اور ابوجہل کے نصیب سے کچھ حصہ لینا چاہتا ہے۔ میں ہر روز اس بات کے لئے چشم پُر آب ہوں کہ کوئی میدان میں نکلے اور منہاج نبوت پر مجھ سے فیصلہ کرنا چاہے۔ پھر دیکھے کہ خدا کس کے ساتھ ہے۔

اے لوگو! تم یقیناً سمجھ لو کہ میرے ساتھ وہ ہاتھ ہے جو اخیر وقت تک مجھ سے وفا کرے گا۔ اگر تمہارے مرد اور تمہاری عورتیں اور تمہارے جوان اور تمہارے بوڑھے اور تمہارے چھوٹے اور تمہارے بڑے سب مل کر میرے ہلاک کرنے کے لئے دعائیں کریں یہاں تک کہ سجدے کرتے کرتے ناک گل جائیں اور ہاتھ شل ہو جائیں تب بھی خدا ہرگز تمہاری دعا نہیں سنے گا اور نہیں رکے گا جب تک وہ اپنے کام کو پورا نہ کرلے۔ اور اگر انسانوں میں سے ایک بھی میرے ساتھ نہ ہو تو خدا کے فرشتے میرے ساتھ ہوں گے اور اگر تم گواہی کو چھپاؤ تو قریب ہے کہ پتھر میرے لئے گواہی دیں۔ پس اپنی جانوں پر ظلم مت کرو۔ کاذبوں کے اور مونہہ ہوتے ہیں اور صادقوں کے اور۔ خدا کسی امر کو بغیر فیصلہ کے نہیں چھوڑتا۔ میں اس زندگی پر لعنت بھیجتا ہوں جو جھوٹ اور افتراء کے ساتھ ہو۔ اور نیز اس حالت پر بھی کہ مخلوق سے ڈر کر خالق کے امر سے کنارہ کشی کی جائے وہ خدمت جو عین وقت پر خداوند قدیر نے میرے سپرد کی ہے اور اسی کے لئے مجھے پیدا کیا ہے ہرگز ممکن نہیں کہ میں اس میں سستی کروں۔ اگرچہ آفتاب ایک طرف سے اور زمین ایک طرف باہم مل کر کچلنا چاہیں۔ انسان کیا ہے؟ محض ایک کیڑا۔ اور بشر کیا ہے محض ایک مضغہ۔ پس کیونکر میں حی و قیوم کے حکم کو ایک کیڑے یا ایک مضغہ کے لئے ٹال دوں۔ جس طرح خدا نے پہلے مامورین اور مکذبین میں آخر ایک دن فیصلہ کر دیا اسی طرح وہ اس وقت بھی فیصلہ کرے گا خدا کے مامورین کے آنے کے لئے بھی ایک موسم ہوتے ہیں اور پھر جانے کے لئے بھی ایک موسم۔ پس یقیناً سمجھو کہ مَیں نہ بے موسم آیا ہوں اور نہ بے موسم جاؤں گا۔ خدا سے مت لڑو۔ یہ تمہارا کام نہیں کہ مجھے تباہ کر دو"

(تحفہ گولڑویہ صفحہ ۹-۱۰)

جماعت ہائے احمدیہ امریکہ کی جنرل کونسل (ملکی مجلسِ شوریٰ) کی روئیداد

امریکہ میں پہلی مرتبہ مرکزی انداز میں مجلسِ شوریٰ کا انعقاد

مرتبہ مکرم انعام الحق صاحب کوثر نیو یارک

خدا تعالےٰ کے فضل سے امسال جماعت ہائے امریکہ کی مجلس شوریٰ کا انعقاد نیو یارک کے نئے مشن ہاؤس میں مورخہ ۱۵، ۱۶ دسمبر ۱۹۸۴ء کو کیا گیا۔

مجلسِ شوریٰ کے انعقاد سے قبل مشن ہاؤس کی مرمت و تعمیر کا کام زور شور سے جاری رہا۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے روزانہ کثیر تعداد میں خدام وقارِ عمل میں شامل ہوتے رہے۔ بالخصوص جمعہ، ہفتہ اور اتوار کو خدام کی کثیر تعداد اس میں حصہ لیتی رہی۔ مجلس شوریٰ سے قبل خدام سارا دن کاموں میں مشغول رہے جن میں سات آٹھ راتیں ایسی بھی آئیں کہ خدام ساری ساری رات کام کرتے رہے۔ مشن ہاؤس کی پینٹنگ، لاؤڈ سپیکر سسٹم، غسل خانوں میں فرش اور ٹائلز لگانا۔ مرمتیں اور پردے لگانا، مشن ہاؤس کی صفائی، ہال کی سٹنگ وغیرہ امور میں خدام رات دن مصروف عمل رہے۔ اس کے ساتھ ساتھ شوریٰ کے لئے آنے والے مہمانوں کی رہائش، طعام اور آمد و رفت کے انتظامات کے لئے بھی میٹنگز اور پروگرام کا سلسلہ جاری رہا۔

مہمانوں کی رہائش کے لئے اللہ تعالےٰ کے فضل سے احباب جماعت نے اہل ربوہ کی سی فدائیت کا نمونہ پیش کرتے ہوئے اپنے گھروں کو مہمانوں کے لئے دل کھول کر پیش کیا۔

شوریٰ میں آنے والے تمام مہمانوں کی رہائش کا انتظام احباب جماعت کے گھروں میں ہو گیا نیز ان کی آمد و رفت کا بھی انتظام ہو گیا اس سلسلہ میں جن احباب نے خصوصی تعاون فرمایا ان میں سے مکرم ڈاکٹر میر مبارک احمد صاحب، مکرم ڈاکٹر شاہد احمد صاحب مکرم عبد الحمید صاحب شاہین سویٹ۔ مکرم شیخ بشیر احمد صاحب، مکرم محمد سلیم صاحب مکرم نذیر ایاز صاحب مکرم امین الدین صاحب مکرم عبد السلام صاحب جلی اور مکرم نسیم احمد صاحب مکرم رفیع احمد صاحب مکرم کریم اللہ زیروی صاحب مکرم لطیف جلال صاحب مکرم محمد صادق صاحب نیو جرسی اور محترمہ رخسانہ صاحبہ صدر لجنہ نیو یارک خصوصی دعاؤں کے مستحق ہیں۔ محترم جناب امیر صاحب وقتاً فوقتاً صورتِ حال سے آگاہی حاصل کرتے رہے

مہمانوں کی آمد سے پہلے مشن ہاؤس میں جملہ انتظامات مکمل ہو چکے تھے۔ آنے والے مہمانوں کی رہائش کی بکنگ ہو چکی تھی اور اس کے لئے باقاعدہ فہرست اور چارٹ تیار کیا گیا تھا۔ خدام کی ڈیوٹی مہمانوں کے استقبال، طعام اور آمد و رفت کے لئے لگائی گئی تھی اور جملہ خدام ڈیوٹی پر حاضر تھے۔ اس طرح ٹیلیفون اور کار لے والے مہمانوں کی کار پارکنگ میں مدد کے لئے بھی خدام ہمہ وقت تیار تھے۔

چودہ دسمبر کی شام کو ہی مہمانوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہو گیا اور پندرہ دسمبر کی صبح تک جملہ ممبران شوریٰ نیو یارک پہنچ چکے تھے۔

امسال خدا تعالےٰ کے فضل سے شوریٰ میں شامل ہونے والے افراد میں مکرم و محترم شیخ مبارک احمد صاحب امیر و مبلغ انچارج امریکہ، مکرم مظفر احمد صاحب ظفر نیشنل پریذیڈنٹ، جملہ مبلغین کرام، نیشنل سیکرٹریان۔ صدران جماعت ہائے احمدیہ امریکہ کے علاوہ جماعتوں کے منتخب نمائندے شامل ہوئے۔ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب امیر و مبلغ انچارج نے امسال مختلف شعبہ جات کے خصوصی ماہرین کو شمولیت کے لئے خصوصی دعوت دی تھی چنانچہ بعض ڈاکٹرز، فارمسٹ، آرکیٹیکٹ، وکیل اور انجینئرز اس میں شامل ہوئے۔ اس شوریٰ کی ایک اعلیٰ خصوصیت یہ بھی تھی کہ اس میں پہلی مرتبہ لجنہ اماء اللہ کو باقاعدہ نمائندگی دی گئی تھی چنانچہ نیشنل صدر صاحبہ لجنہ، نیشنل جنرل سیکرٹری صاحبہ، صدر صاحبہ نیو یارک اور صدر صاحبہ واشنگٹن کے علاوہ بھی تین ممبرات لجنہ شامل تھیں۔ اس لحاظ سے یہ شوریٰ بہمہ جامع لحاظ اپنی نوعیت اور انداز کے اعتبار سے امریکہ میں پہلی مجلسِ شوریٰ تھی۔

ہال میں سٹیج کا باقاعدہ انتظام تھا۔ بولنے والے احباب کے لئے ڈائس کا انتظام اور سامعین میں سے بولنے والے احباب کے لئے علیحدہ مائیک کا انتظام تھا جبکہ ممبرات لجنہ اماء اللہ جو مشن ہاؤس کی بالائی منزل پر تشریف فرما تھیں ان کے لئے شوریٰ کی جملہ کارروائی کو سننے کا باقاعدہ انتظام تھا۔ نیز ان کے بولنے کے لئے بھی مائیک کا انتظام کیا گیا تھا۔

خدا تعالےٰ کے فضل سے پندرہ دسمبر کی صبح کو جملہ ممبران شوریٰ اجلاس کی کارروائی کے لئے میں شمولیت کے لئے جوق در جوق آ رہے تھے۔ خدام ان کے استقبال کے لئے موجود تھے جلسہ سالانہ کا سا سماں لگتا تھا۔

پندرہ دسمبر کی صبح اجلاس کی کارروائی عین وقت پر دس بجے صبح تلاوت قرآن کریم سے ہوئی جو خاکسار انعام الحق کوثر نے کی۔ ازاں بعد مکرم و محترم امیر و مبلغ انچارج صاحب نے اجتماعی دعا کروائی اور پھر اجلاس کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز ہوا۔

سب سے پہلے مکرم و محترم شیخ مبارک احمد صاحب امیر و مبلغ انچارج امریکہ

نے افتتاحی خطاب فرمایا جس میں آپ نے مجلس شوریٰ کے انعقاد کی غرض و غایت، اہمیت، افادیت اور طریق کار بیان فرمایا۔ نیز آپ نے اس مجلس شوریٰ کے ہر لحاظ سے کامیاب ہونے کے لئے دعا کی تحریک فرمائی۔ دوران خطاب آپ نے جماعت احمدیہ نیویارک کے اعلیٰ انتظامات و کارکردگی پر شکریہ کا اظہار فرمایا اور صدر صاحب نیویارک اور خدام کی مساعی کو سراہا۔

بعد ازاں نیشنل سیکرٹریان جماعت امریکہ نے اپنے اپنے شعبہ کی سال گزشتہ کی کارروائی اور کارگزاری بیان کی اور آئندہ سال کے لئے پروگرام پیش کیا۔

اجلاس کے اختتام پر احباب نے کھانا کھایا اور نماز ظہر اور عصر باجماعت ادا کی گئیں۔ اس کے بعد شوریٰ کا دوسرا اجلاس عین وقت پر تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا جو مکرم مفتی احمد صادق صاحب مبلغ واشنگٹن نے کی۔ اس کے بعد اجلاس میں ایجنڈا کو مدنظر رکھتے ہوئے چار سب کمیٹیاں بنائی گئیں۔ ۱۔ سب کمیٹی بجٹ، ۲۔ سب کمیٹی تبلیغ ۳۔ سب کمیٹی تعلیم و تربیت ۴۔ جنرل سب کمیٹی۔

ہر سب کمیٹی کے گیارہ گیارہ ممبران چنے گئے اور پھر ہر سب کمیٹی کے لئے صدر اور سیکرٹری کا تقرر مکرم و محترم امیر و مبلغ انچارج صاحب نے فرمایا۔ سب کمیٹیوں کے تقرر کے بعد اس اجلاس کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی اور جملہ سب کمیٹیوں کے اجلاس مشن ہاؤس کے اندر علیحدہ علیحدہ جگہوں پر شروع ہو گئے۔ ہر سب کمیٹی کے غور و خوض کے لئے جملہ ممبران کمیٹی کے لئے ضروری میٹریل اور ضروری کاغذات جو مکمل اعداد و شمار پر اور متعلقہ معلومات پر مشتمل تھے فراہم کئے گئے تھے۔ بجٹ پر غور و خوض کے لئے بجٹ سے متعلق تمام اعداد و شمار پر مشتمل کاغذات فراہم کئے گئے تھے۔

سب کمیٹیوں کے اجلاس میں ایجنڈا کی مختلف شقوں پر غور و خوض ہوا۔ صدران اور سیکرٹریان سب کمیٹی نے اپنے اپنے اجلاس کی باقاعدہ رپورٹیں اور سفارشات تیار کیں۔

سب کمیٹیوں کے اجلاس کے اختتام پر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے ادا کی گئیں اور اس کے بعد جملہ مہمانان کرام نے کھانا کھایا۔ کھانے کا نہایت اعلیٰ انتظام تھا۔ کھانے کے انتظامات کے سلسلہ میں مکرم عبد الحمید صاحب شاہین ہوسٹن نے خصوصی تعاون فرمایا۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ کھانے کے بعد دیر گئے تک احباب ایک دوسرے سے ملتے رہے۔

اگلے روز سولہ دسمبر کو شوریٰ کے اجلاس کی کارروائی عین وقت پر تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جو مکرم مرزا محمد افضل صاحب مبلغ شکاگو نے کی۔ اس کے بعد مکرم و محترم امیر و مبلغ انچارج صاحب نے اجتماعی دعا کروائی۔ اس کے بعد مکرم ظفر احمد صاحب سرور نے سیدنا حضرت مسیح پاک علیہ السلام کا شیریں کلام پڑھ کر سنایا اور پھر شوریٰ کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز ہوا۔

اس اجلاس میں مکرم و محترم امیر و مبلغ انچارج صاحب نے اپنی مدد کے لئے مکرم مظفر احمد صاحب ظفر نیشنل پریذیڈنٹ اور مکرم مبشر احمد صاحب جنرل سیکرٹری کو سٹیج پر آنے کی دعوت دی۔ اس کے بعد سب کمیٹیوں کے صدران صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب نے مالی سب کمیٹی کے صدر کی حیثیت سے مکرم ناصر محمود صاحب نے تبلیغی سب کمیٹی کے صدر اور مظفر احمد صاحب ظفر جنرل سب کمیٹی کے صدر اور مجیب شریف صاحب تربیتی سب کمیٹی کے صدر نے اپنی اپنی سب کمیٹی کی رپورٹس اور سفارشات پیش کیں۔ ممبران شوریٰ سب کمیٹی کی سفارش پر گفتگو اور مشورہ کے لئے باقاعدہ نام لکھواتے اور اپنی باری پر اپنی تجویز اور مشورہ پیش کرتے۔ ممبران لجنہ بھی دوران اجلاس اپنا نام لکھواتیں اور مختلف مواقع پر انہوں نے مجلس شوریٰ کو اپنے مفید مشورں سے نوازا۔

مختلف مواقع پر مکرم و محترم شیخ مبارک احمد صاحب امیر و مبلغ انچارج نے جملہ ممبران شوریٰ سے ان کی رائے لی۔ چنانچہ ممبران شوریٰ نے اپنے ہاتھ اٹھا کر اپنی رائے کا اظہار کرتے رہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ شوریٰ اپنی برکات کے لحاظ سے اور افادیت کے لحاظ سے انتہائی مفید رہی۔ اس شوریٰ میں جملہ جماعتوں کے ممبران شامل تھے۔ لجنہ کی نمائندگی بھی تھی اور مختلف شعبہ جات کے خصوصی ماہرین بھی شامل تھے۔ اس شوریٰ میں نمائندگان و ممبران کی مجموعی حاضری ستر سے زائد تھی اور یہ امریکہ میں پہلی مجلس شوریٰ تھی جس میں اس قدر ممبران شوریٰ نے شمولیت اختیار کی اور یہ اپنی نوعیت کی پہلی شوریٰ تھی جس میں اس قدر ممبران شوریٰ نے سب کمیٹیوں کی تشکیل میں انفرادی طور پر جماعتی مسائل پر غور و خوض میں حصہ لیا تھا۔ اور پھر باقاعدہ انتظام کے تحت ممبران اسٹیج پر آ کر اپنی رائے کا اظہار کرتے رہے۔ وقت کی پابندی اس شوریٰ کا طرۂ امتیاز رہا۔ ہر چیز اور ہر پروگرام وقت پر شروع ہوا اور وقت پر ختم ہوا۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔ اجلاس کے اختتام سے قبل مکرم محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب نے پاکستان میں جماعت احمدیہ اور احمدی احباب کے ساتھ ہونے والے حالات پر تشویش کا اظہار فرمایا اور زیادہ سے زیادہ دعاؤں کی تحریک کی۔

آخر میں اجلاس کی کارروائی دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی

اجلاس کے اختتام کے بعد جملہ ممبران کے چہروں پر خوشی اور طمانیت کے تاثرات بالکل عیاں تھے۔ سب ممبران ایک دوسرے کو شوریٰ کی کامیابی پر مبارکباد دے رہے تھے اور باہمی بغل گیر ہو رہے تھے ہر فرد کی زبان پر یہ جاری تھا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ شوریٰ ہر لحاظ سے انتہائی کامیاب رہی ہے۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔

شوریٰ کے اجلاس کے اختتام کے بعد جملہ مہمانوں نے کھانا کھایا نماز ظہر و عصر باجماعت ادا کی گئیں اور پھر خدام نے مہمانوں کو ایئرپورٹس تک پہنچایا۔ اللہ تعالیٰ جملہ احباب کو جنہوں نے محض خدا کے لئے سفر اختیار کیا جزائے خیر دے اور احباب جماعت و خدام نیویارک کو بھی بہترین جزاء عطا فرمائے جنہوں نے مہمانوں کی دیکھ بھال میں رات دن کام کیا۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

رپورٹ دورہ لاس اینجلس کیلیفورنیا مکرم امیر و مبلغ انچارج صاحب امریکہ

از مورخہ ۲۶ دسمبر ۱۹۸۴ء تا ۳ جنوری ۱۹۸۵ء

مرتبہ مکرم چوہدری منیر احمد صاحب، لاس اینجلز

مورخہ ۲۶ دسمبر ۱۹۸۴ء رات ساڑھے دس بجے مکرم امیر و مبلغ انچارج صاحب مولانا شیخ مبارک احمد صاحب لاس اینجلز تشریف لائے۔ لجنہ اماء اللہ لاس اینجلز کی خصوصی دعوت پر محترم امیر صاحب کی اہلیہ محترمہ اور دختر بھی ہمراہ تھیں۔ اس دورہ کے تین بنیادی مقاصد مدنظر تھے:

۱۔ مورخہ ۲۹ دسمبر ۸۴ء کو خدام۔ اطفال اور ناصرات کے سالانہ اجتماع میں شمولیت۔

۲۔ لاس اینجلز مسجد اور مشن ہاؤس کی جگہ کا معائنہ و جائزہ

۳۔ تربیتی اور تعلیمی غرض سے لاس اینجلز جماعت کے احباب سے ذاتی ملاقات اور رابطہ اور مشورہ۔

۴۔ نیشنل مارک فنڈ کی وصولی کے لئے کوشش۔

مورخہ ۲۷ دسمبر ۸۴ء کو صبح فجر کی نماز سے لے کر ڈیڑھ بجے بعد دوپہر تک محترم امیر صاحب کے ساتھ مختلف امور کے بارہ میں مشورہ ہوتا رہا۔ اور لاس اینجلز جماعت کے بارہ میں خصوصاً اور ویسٹ کوسٹ کی جماعتوں کے بارہ میں عموماً جائزہ لیا گیا اور حالات سے آگاہی ہوئی۔

تقریباً دو بجے بعد دوپہر خاکسار محترم امیر صاحب کو لے کر مسجد اور مشن ہاؤس کے لئے مجوزہ جگہ دیکھنے چلے گئے جس کا سودا ساڑھے تین لاکھ ڈالر کے عوض کیا جا رہا ہے۔ پونے پانچ ایکڑ زمین جس میں دو تعمیر شدہ مکان پر مشتمل یہ پراپرٹی لاس اینجلز سے تقریباً پینتیس میل مشرق میں واقع ہے اور ہائی وے سے صرف چند سو گز کے فاصلہ پر واقع ہے۔ محترم امیر صاحب کو پراپرٹی بہت پسند آئی۔ اس دوران محترم امیر صاحب کو اچکن اور پگڑی میں دیکھ کر اور محترم امیر صاحب کی اہلیہ ہلبیٹ اور خاکسار کی اہلیہ کو پردے میں دیکھ کر ایک راہ گذرتے ہوئے میاں بیوی نے آکر ملنے کا بہت اشتیاق ظاہر کیا اور بہت خوشی کا اظہار کیا یہ میاں بیوی مسلمان تھے میاں تو کابل یونیورسٹی کا پروفیسر اور ڈاکٹر تھا بار بار اس خوشی کا اظہار کرتا کہ آپ کو اسلامی لباس میں دیکھ کر بے حد خوشی ہوئی۔ اور بڑا جذباتی ہوا جاتا تھا۔ ان دونوں میاں بیوی نے محترم امیر صاحب کو اپنے گھر چلنے اور چائے پر مدعو کرنے کا اصرار کیا امیر صاحب نے ازراہ شفقت دعوت قبول کر لی اور اس افغانی جوڑے کے گھر چلنے کا فیصلہ کیا۔ پھر پراپرٹی دیکھنے کے بعد ان کے ہاں چلے گئے اور تعارف ہوا۔ اس افغانی ڈاکٹر کا نام سید خلیل ہاشمین ہے۔ تقریباً نصف گھنٹہ ان کے ہاں رکنے کے بعد واپس روانہ ہوئے۔ رات کے کھانے پر مکرم ڈاکٹر حمید الرحمن صاحب کی اہلیہ محترمہ نے محترم امیر صاحب اور ان کی اہلیہ محترمہ کو اپنے ہاں مدعو کیا ہوا تھا وہاں چلے گئے جہاں ڈاکٹر حمید الرحمن صاحب کی خوش دامن بیگم محترم ڈاکٹر عبد السلام صاحب بھی تھیں۔ مستورات نے اندرون خانہ ملاقات کی۔ اور گیارہ بجے شب ملاقات گھر واپسی ہوئی۔

مورخہ ۲۸ دسمبر کو نماز جمعہ سے قبل خاکسار محترم امیر صاحب کو دوبارہ مسجد کی زمین اور وہاں موجود دو مکانوں کے اندر معائنہ کرنے کے لیئے لے گیا۔ پراپرٹی ڈیلرز آئے ہوئے تھے۔ علاقہ اور پراپرٹی کا بغور تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ محترم امیر صاحب نے نماز جمعہ پڑھائی مسجد میں چالیس کے قریب خواتین اور احباب نے شمولیت کی۔ محترم امیر صاحب نے خطبہ جمعہ میں تلاوت قرآن کریم کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ یہاں کے حالات کے پیش نظر جمعہ جو کہ کام کا دن ہوتا ہے حاضری بہت اچھی رہی۔ نماز جمعہ کے بعد احباب سے ملاقات کے بعد لاس اینجلز کے ایک نوجوان مکرم آصف عبد اللہ قریشی صاحب کی تیمارداری کے لئے محترم امیر صاحب کو خاکسار لے کر ہسپتال گیا اور رات مکرم لطیف احمد صاحب نے محترم امیر صاحب کو اور بعض اور احباب کو مدعو کیا ہوا تھا وہاں چلے گئے۔ کھانے وغیرہ کے ساتھ سوال و جواب کا سلسلہ بھی جاری رہا اور رات ساڑھے گیارہ بجے تک مجلس سوال و جواب جاری رہی۔ اس دوران نمازیں مغرب و عشاء بھی ادا کی گئیں۔

۲۹ دسمبر ۱۹۸۴ء۔ اجتماع خدام و اطفال اور ناصرات کا دن تھا۔ یہ اجتماع کراؤن ویلی پارک میں منعقد ہو رہا تھا سوا دس بجے پارک کے ہال میں محترم امیر صاحب نے اپنے خطاب کے ساتھ افتتاح فرمایا۔ جس میں ایسے اجتماعات کی افادیت پر زور دیا۔ اجتماع میں حاضری خدا کے فضل سے نوے فیصد رہی۔ سارے دن کے بھرپور اجتماع میں محترم امیر صاحب نے بھرپور شمولیت فرمائی۔ اجتماع کی رپورٹ الگ طور پر مکرم قائد صاحب خدام الاحمدیہ بھجوا رہے ہیں۔

شام کے اجلاس میں محترم امیر صاحب نے انعامات تقسیم فرمائے اور اختتامی خطاب فرمایا جس میں خدام کو اپنے عہد کو ہر وقت یاد رکھنے اس پر عمل کرنے کی طرف توجہ دلائی اور ذیلی تنظیموں کی اہمیت افادیت پر موثر رنگ میں روشنی ڈالی اور اجتماع پر اور اس کی کامیابی پر اظہار خوشنودی فرمایا۔

رات کا کھانا مکرم ملک مظفر احمد صاحب کے ہاں تھا وہاں سے فارغ ہو کر رات ساڑھے گیارہ بجے محترم امیر صاحب واپس گھر پہنچے۔ بعض اور احباب بھی مدعو تھے متعدد مسائل پر گفتگو ہوئی۔

مورخہ ۳۰ دسمبر ۸۴ء کو صبح تقریباً گیارہ بجے خاکسار محترم امیر صاحب کو لے کر یونیورسل سٹوڈیوز لاس اینجلز گیا۔ تین بجے مکرم اللہ محمود خان صاحب کے بیٹے کی آمین تھی جس میں شمولیت کی غرض سے ان کے ہاں جانے کے لئے روانہ ہوئے۔ آمین کی اس تقریب میں بہت سے افراد جماعت مدعو تھے۔ محترم امیر صاحب نے مردوں اور عورتوں کو لاؤڈ سپیکر پر خطاب فرمایا جس میں قرآن کریم کی برکات اور آمین کی تقریب کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اور ایسی تقاریب کی حوصلہ افزائی کرنے کی تحریک کی۔ اس تقریب سے فارغ ہو کر رات تقریباً بارہ بجے واپس گھر پہنچے۔

مورخہ ۳۱ دسمبر ۸۴ء دوپہر مکرم اکرام الحق جٹالہ صاحب کے ہاں اور شام کو مکرم اشرف راجپوت صاحب کے ہاں مدعو تھے باری باری ان احباب کے ہاں گئے اور دوران ملاقات مختلف دینی اور علمی مسائل پر گفتگو کرتے رہے۔

یکم جنوری ۱۹۸۵ء کو مکرم سید عبدالماجد شاہ صاحب ہم زلف سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاں مدعو کیا ہوا تھا صبح گیارہ بجے ان کے ہاں جانے کے لئے روانہ ہوئے اور دوپہر کے کھانے کے بعد تیسرے پہر تک وہاں رہے اور شام کو واپسی ہوئی۔ وہاں محترم اللہ محمود خان صاحب اور سید عبدالماجد شاہ صاحب سے امیر صاحب نے متعدد امور پر تبادلہ خیال کیا اور مشورہ لیا۔

مورخہ ۲ جنوری ۱۹۸۵ء مکرم ڈاکٹر حمید الرحمٰن صاحب کے ہاں ایک مشاورتی میٹنگ تھی۔ اس میٹنگ میں لاس اینجلز جماعت کے اٹھارہ منتخب احباب مدعو تھے۔ اور برعایت پر لجنہ کی عہدیدار بھی موجود تھیں جس میں مندرجہ ذیل معاملات زیر غور آئے۔

۱۔ محترم امیر صاحب نے ڈاکٹر حمید الرحمٰن صاحب کی تلاوت قرآن کریم کے بعد اپریل ۱۹۸۵ء میں ہونے والے لندن میں جلسہ سالانہ میں زیادہ سے زیادہ احباب کو شامل ہونے کی تحریک کی۔

۲۔ سالانہ کنونشن کے بارہ میں مطلع فرمایا کہ امسال سالانہ کنونشن میڈیسن وسکانسن میں ہوگی۔ اور اس کے اگلے سال منزل از واشنگٹن میں کنونشن ہوگی۔

۳۔ محترم امیر صاحب نے اس تجویز پر مشورہ طلب کیا کہ اگر مستقل بنیادوں پر ویسٹ کوسٹ کی جنرل میٹنگ کونسل کی میٹنگ الگ لاس اینجلز یا سان فرانسسکو میں ہو تو کیا یہ زیادہ مفید ہوگی یا نہیں کیونکہ نیشنل جنرل کونسل میں ویسٹ کوسٹ کی شمولیت فاصلہ زیادہ ہونے کی وجہ سے پوری نہیں ہوتی۔

اس پر مکرم ڈاکٹر گلزار احمد صاحب اور مکرم اکرام جٹالہ صاحب اور بعض اور احباب نے اس رائے کا اظہار کیا کہ ویسٹ کوسٹ کی الگ جنرل کونسل یا مشاورتی کونسل کے منعقد کرنے میں حرج نہیں بلکہ فائدہ ہے۔ بشرطیکہ نیشنل جنرل کونسل کی میٹنگ میں ویسٹ کوسٹ کی نمائندگی کم نہ کی جائے کیونکہ اس طرح ویسٹ کوسٹ کٹ کر رہ جائے گا۔ اس رائے سے سب نے اتفاق کیا اور تجویز کی یہ شکل بنی کہ نیشنل جنرل کونسل کی میٹنگ میں ویسٹ کوسٹ کی نمائندگی بڑھانے کے لئے پوری کوشش کی جائے اور حسب سابق نمائندگان اس میں شامل ہوتے رہیں۔ مگر مقامی تعلیمی تربیتی اور انتظامی امور میں مشورہ کی غرض سے ایک ریجنل مشاورتی میٹنگ بھی ہوا کرے جس میں ویسٹ کوسٹ کی جماعتوں کے نمائندگان شامل ہو کر باہم مشورہ کریں اور اسلامی مشاورتی کونسل کی میٹنگ میں واشنگٹن سے مکرم امیر صاحب خود شامل ہو کر رہنمائی فرمایا کریں۔ دوسرے ویسٹ کوسٹ ریجنل سالانہ کنونشن میں کوئی رجسٹریشن فیس وغیرہ نہ لی جایا کرے بلکہ چندہ جلسہ سالانہ کی طرف توجہ دے کر اسے بڑھایا جائے اور واشنگٹن ہیڈ کوارٹر اس ریجنل کنونشن کے اخراجات مکمل طور پر اٹھائے نیز اس کنونشن میں مکرم امیر صاحب خود مع مرکزی نمائندگان ضرور شامل ہوا کریں۔

اس میٹنگ کے آخر میں مکرم امیر صاحب نے لاس اینجلز جماعت کے لئے ایک گیارہ افراد پر مشتمل مجلس عاملہ کا قیام کا اعلان فرمایا جس میں تمام عہدیداران کو جماعتی کاموں میں پوری توجہ اور دلچسپی کے ساتھ حصہ لینے اور کام کرنے کی تحریک فرمائی۔ اور نیشنل ماسک فنڈ میں زیادہ سے زیادہ رقوم جمع کرانے کے لئے خصوصی تاکید کی۔ دو بہنوں نے اپنے زیورات پیش کئے اور دو دوستوں نے پانچ پانچ ہزار ڈالر کے وعدے کئے۔ سابقہ وعدے علاوہ ازیں ہیں۔ نیز لاس اینجلس کے لئے ایک کمیٹی تبلیغی کمیٹی بھی نامزد کی اور اسے کام شروع کرنے کی ہدایت کی۔

اس طرح یہ میٹنگ تقریباً گیارہ بجے شب ختم ہوئی۔ محترم ڈاکٹر حمید الرحمٰن صاحب نے جملہ حاضرین شرکاء کو شام کا کھانا پیش کیا جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ مورخہ ۳ جنوری صبح مکرم امیر صاحب کی واشنگٹن واپس روانگی ہوئی۔

(جاری از صفحہ 7)

اے خدا تو ہماری تمام روحانی و جسمانی کمزوریاں دور فرما دے اور ہم کو ایسی توفیق دے کہ ہم تیرے حکموں پر عمل کرتے وقت لوگوں سے نہ ڈریں۔ ان کی ہنسی مذاق کی پرواہ نہ کریں اور صرف تجھ سے ہی ڈریں۔ اور اس عظیم جہاد میں شامل ہو جائیں جو مساجد مشن ہاؤسز کی تعمیر میں مالی قربانیوں، تبلیغ کے لئے وقت کی قربانیوں کا مطالبہ کرتا ہے اعلیٰ اسلامی نمونہ کے لئے اسلامی پردہ اور دوسرے اسلامی احکام پر عمل والی ہو جائیں اے خدا ہم کو اس قابل بنا دے کہ لوگ ہماری آواز سنیں ہماری باتوں کی طرف متوجہ ہوں اور تیرے محبوب محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین کا جھنڈا سارے امریکہ میں بلند ہو جائے۔ آمین۔ والسلام خاکسارہ صفیہ بیگم۔

ولادت اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۹ اکتوبر 84ء خاکسار کو ایک بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود مکرم عبدالحمید صاحب شوق کا پوتا اور مکرم کرنل محمد سعید صاحب (ریٹائرڈ) حال مبلغ سلسلہ کینیڈا کا نواسہ ہے۔ نومولود کا نام رضوان حمید تجویز کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو بابرکت، صحت سلامتی والی خادم دین عمر عطا فرمائے (آمین) خاکسار مبشر احمد خان
Falls Church, Va.

لاس اینجلز میں ناصرات الاحمدیہ کا پہلا اجتماع

محترمہ مسز صفیہ بیگم مکرم شیخ مبارک احمد صاحب امیر جماعت ہائے امریکہ و مبلغ انچارج نے صدر صاحبہ لجنہ لاس اینجلز کی دعوت پر ۲۹ دسمبر ۸۴ء کو ناصرات الاحمدیہ کے پہلے اجتماع میں جو تقریر کی اس کا متن ذیل میں درج ہے:۔

میری عزیز بہنو و بچیو! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

اللہ تعالیٰ کا بے حد احسان ہے کہ جس نے محض اپنے فضل سے عاجزہ کو ناصرات الاحمدیہ کے اس اجتماع میں شمولیت اور آپ سب بہنوں اور بچیوں سے ملاقات کا موقع عطا فرمایا۔ الحمد للہ۔ میں صدر صاحبہ کا بالخصوص جن کی دعوت پر آنے کا موقع ملا اور سب بہنوں کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ میری خوش قسمتی ہے کہ محترمہ بیگم محترم ڈاکٹر عبد السلام صاحب صدر لجنہ اماء اللہ یو کے بھی آج یہاں تشریف فرما ہیں۔ جن سے ملاقات کا خدا تعالیٰ نے موقع عطا فرمایا۔ بے حد پیاری اور قابل قدر اور عظیم شخصیت ہیں۔ خدا تعالیٰ انہیں ہمیشہ صحت و عافیت سے رکھے اور خوشیاں دکھائے آمین۔ خدا کے فضل سے آپ سالہا سال سے انگلستان کی لجنہ کی نہایت کامیاب صدر ہیں۔ خدا کرے ان کے ہاتھوں آج جو اس پہلے اجتماع کی بنیاد رکھی جا رہی ہے آئندہ کے لئے ایک مضبوط عالی شان عمارت ثابت ہو۔ اور ہر سال پہلے سے بڑھ چڑھ کر یہ اجتماعات منعقد ہوتے رہیں جو ہماری بہنوں بچیوں کے لئے اعلیٰ دینی تربیت اور روحانی ترقیات کا موجب ہوں۔ آمین۔ سب بچیوں کی تلاوت، نظمیں تقاریر سن کر بے حد خوشی ہوئی۔ آپ سب بہنوں کا شکریہ ادا کرتی ہوں کہ بچیوں کو دینی باتیں سکھا کر اجتماع میں بچیوں کے ساتھ شامل ہوئیں۔

پیاری بچیو! آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدیہ جماعت کی احمدی بچیاں ہیں۔ جس جماعت کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام اعلیٰ درجہ کی جماعت بنانے آئے تھے جس نے اپنے اعلیٰ اسلامی نمونہ اپنے اعلیٰ اخلاق اور خدمت خلق کے جذبہ سے ساری دنیا کے دل فتح کرنے ہیں۔ اس کے لئے ہمیں دعا، کوشش اور انتھک محنت کی ضرورت ہے۔

پیاری بچیو! دعا کے لئے پہلے اپنے پیارے اللہ میاں سے سچی محبت پیدا کریں۔ اس کے سب حکموں کو مانیں۔ اس کی بے انتہا نعمتوں کا ہر وقت شکر ادا کریں جو اس نے ہم کو عطا فرمائیں پھر ہمارے دل و جان سے پیارے آقا سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کریں۔ ان کی خدمت میں دعا کے لئے عرض کریں۔ ہر مشکل کام میں اپنے مہربان خدا سے مدد مانگیں اور دعا کریں یا الٰہی ہمیں وہ احمدی بچیاں بنا دے جیسی حضرت مسیح موعود علیہ السلام چاہتے تھے۔ ہم ہر اسلامی حکم پر دل و جان سے عمل کرنے والی بن جائیں اور حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کی چلتی پھرتی اسلامی تصویریں بن جائیں کہ لوگ ہمیں دیکھتے ہی متاثر ہوں اور گروہ در گروہ لوگ احمدیت کے نور سے منور ہو جائیں۔ خدا نہ کرے خدا نہ کرے کہ ہم ان بھولے بھٹکے لوگوں کی نقل کرنے والی بنیں جو اپنے خدا کو بھول چکے ہیں۔

عزیز بیٹیو! ہماری دعائیں بھی تب سنی جائیں گی اگر ہم اپنے پیارے خدا کے حکم مانیں گی۔ ہماری کوششوں میں تب برکت ڈالی جائے گی جب ہمارا پیارا خدا ہم سے راضی ہو گا۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے کے لئے آج سے پیاری بچیاں یہ عہد کریں کہ ہم پوری نمازیں پڑھیں گی، قرآن کریم روزانہ ترجمہ کے ساتھ پڑھیں گی اور جو اس پاک کلام میں باتیں سکھلائی گئی ہیں ان پر عمل کریں گی۔ نمازوں میں ہمیشہ دعائیں کریں گی حضور پر نور کی صحت و عافیت اور ان کے ہر غم کے دور ہونے کے لئے ہمیشہ دعا کریں گی اور ان کی خدمت میں بھی دعا کے لئے لکھتی رہیں گی ہر دینی کام میں حصہ لیں گی اپنے ماں باپ کا کہا مانیں گی اور اپنی زبان اردو بھی بولنے اور پڑھنے کی کوشش کریں گی۔ اگلے اجتماع تک دعا اور کوشش سے خدا تعالیٰ آپ کو ان باتوں پر عمل کرنے والا بنا دے، تو پھر آپ مزید اچھی باتوں کا عہد اپنے دوسرے اجتماع پر بھی کریں۔ اس طرح خدا تعالیٰ نے چاہا تو وہ دن جلد آ جائے گا کہ آپ ہماری بچیاں جو ہمارے جگر گوشے ہیں احمدیت کے آسمان پر ستارے بن کر چمکیں گی۔ اور حضور پر نور کی آرزوؤں کو پورا کرنے والی ہوں گی اور جماعت کے لئے فخر کا باعث بن جائیں گی۔

اے ہمارے قادر خدا تو ہماری ان سب عزیز بچیوں کو جو ہمارے لئے آئندہ کے لئے قیمتی سرمایہ ہیں ان کو نیک قسمت بنا ان کو اس جنت کا وارث بنا جس کی تو نے ماں کے قدموں تلے جنت کی بشارت دی ہے۔ اے ہمارے سمیع و خبیر خدا تو ہم کو بھی اپنی بچیوں کی بہترین تربیت کی توفیق عطا فرما جو حقیقی اسلامی نمونہ کے مطابق ہو تا ہم بھی حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس بشارت کی حقدار بن جائیں کہ بچیوں کی نیک تربیت کرنے والا میرے ساتھ جنت میں دو انگلیوں کی طرح ہو گا۔

(باقی صفحہ 6 کالم 2)

جلسہ انگلستان کے بارہ میں ایک ضروری وضاحت

مرکزی جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ کے لئے حسب سابق ۲۶ - ۲۷ - ۲۸ دسمبر ۱۹۸۴ء کی تاریخیں مقرر کی گئی تھیں۔ حکومت پاکستان کے افسران کو جلسہ کے انعقاد کی اجازت کے لئے درخواست دی گئی تھی لیکن حکومت نے مسلسل خاموشی اختیار کئے رکھی۔ چنانچہ جماعت کو انتظار شدید اور منظوری نہ آنے کی بناء پر مرکزی جلسہ سالانہ کے ملتوی کرنے کا فیصلہ کرنا پڑا۔ جس کی اطلاع جماعتوں کو کی جاچکی ہے۔ مرکزی سالانہ جلسہ جب تک حالات اجازت نہ دیں ملتوی رہے گا۔ اور جب حالات اجازت دیں گے اور اللہ تعالیٰ جماعت کو توفیق دے گا تو یہ جلسہ انشاءاللہ مرکز سلسلہ میں منعقد ہوگا۔ اور وہیں اس مرکزی جلسہ کو منعقد ہونا چاہیئے جیسے تمام مرکزی دفاتر اور ادارے ربوہ میں ہیں۔ اسی طرح مرکزی جلسہ بھی ربوہ میں ہوگا۔

انگلستان میں جماعت مورخہ ۵ - ۶ - ۷ اپریل ۸۵ء میں ایک جلسہ منعقد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ چونکہ آجکل انگلستان میں تشریف فرما ہیں اس لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ میں شریک ہوں گے۔ یہ شرکت صرف اس طرح ہے جس طرح حضور ایدہ اللہ جماعت کی دوسری تقریبات میں شرکت فرماتے ہیں۔ واضح رہے کہ یہ جلسہ جماعت احمدیہ عالمگیر کا سالانہ جلسہ اور ربوہ کے جلسہ کا متبادل نہیں۔

امریکہ سے جلسہ میں شامل ہونے والے احباب کے لئے یہ خصوصی اطلاع ہے کہ لندن میں تمام شرکاء جلسہ کے لئے وافر جگہ کا انتظام مشکل ہے اس لئے جلسہ گاہ سے قریب ہوٹل میں قیام کا انتظام کیا جارہا ہے۔ تقریباً آٹھ یا دس پونڈ فی کس فی دن مع ناشتہ کا خرچ کا اندازہ ہے۔ براہ کرم وہ تمام دوست جو امریکہ سے انگلستان کے جلسہ میں شامل ہونا چاہتے ہیں فوری طور پر واشنگٹن (202)232-3757 پر اطلاع فرمائیں تاکہ ان کے لئے بکنگ کا انتظام کیا جاسکے اور عین وقت پر دقت اور پریشانی نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا مددگار و حافظ و ناصر ہو آمین۔

خاکسار شیخ مبارک احمد۔
امیر جماعت احمدیہ امریکہ

نیشنل ماسک فنڈ کیلئے زیورات کی پیش کش

۳

قبل ازیں ان مخلص و عزیز بہنوں کی فہرست شائع کی جاچکی ہے جنہوں نے امریکہ میں مراکز و مساجد کے قیام کے سلسلہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک پر اپنے زیورات پیش کئے ہیں۔ اس شمارے میں مزید مخلص و عزیز بہنوں کے نام درج ہیں جنہوں نے اس نیک و بابرکت مقصد کے لئے اس عرصہ میں اپنے زیورات پیش کئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان کے اخلاص و ایثار کو قبول فرمائے اور اپنی جناب سے انہیں روحانی و دنیوی خوشیوں سے نوازے آمین۔

محترمہ امۃ الکریم صاحبہ بیگم مکرم میجر حمید احمد صاحب	(ہوسٹن)	آٹھ عدد طلائی چوڑیاں
″ فائزہ صاحبہ اہلیہ مکرم داؤد احمد صاحب	(واشنگٹن)	ایک عدد طلائی کڑا
″ طاہرہ صاحبہ اہلیہ مکرم منصور احمد صاحب	(واشنگٹن)	ایک عدد طلائی کڑا
″ بشریٰ محمود احمد صاحب	(لیفلو)	دو عدد طلائی چوڑیاں
″ تاج کرامت صاحبہ	(واشنگٹن)	ایک طلائی جوڑی - دو بندے

ویسٹ کوسٹ مجالس خدام کے قائدین کا انتخاب

اس وقت تک ویسٹ کوسٹ میں لاس اینجلز، لوس ماس، سکرامنٹو اور سان فرانسسکو کی مجالس کے انتخابات ہوچکے۔ چاروں مجالس میں نئے قائدین منتخب ہوئے ہیں، جن کے نام بالترتیب مندرجہ ذیل ہیں:۔

رمضان الحق صاحب جنالہ، عبدالقدیر صاحب، ظفر باسط صاحب اور سمیع قریشی صاحب۔

رمضان الحق صاحب جنالہ پاکستان میں اور ظفر باسط صاحب ہندوستان میں خدام الاحمدیہ کے کام کا تجربہ رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنی مجالس کو مضبوط بنانے کی کما حقہ توفیق عطا فرمائے۔ اور ان کی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں ان کا مددگار ہو۔ آمین

(نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ امریکہ)

یہی وقت خدمت گزاری کا ہے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"پس چاہیئے کہ خدا تعالیٰ پر توکل کرکے پورے اخلاص اور جوش اور ہمت سے کام لیں کہ یہی وقت خدمت گزاری کا ہے۔ اس کے بعد وہ وقت آتا ہے کہ ایک سونے کا پہاڑ بھی اس راہ میں خرچ کریں تو اس وقت کے پیسہ کے برابر نہ ہوگا۔"